8950-قرآن مجید کی تلاوت کے وقت سر پر کپڑا لینا

سوال

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت کیا کرنا چاہیے ؟
اور کیا قرآن مجید کی تلاوت کے وقت عورت کو مکمل باپردہ ہونا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

قرآن مجید کی تلاوت کے وقت عورت کے لیے پردہ کرنا واجب نہیں کیونکہ اس کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے لیے سر پر کپڑا لینا شرط نہیں..."

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (420/1).

اور سجدہ تلاوت کے متعلق کلام کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا قول ہے :

"سجدہ تلاوت قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت ہوگا، جس بھی حالت میں ہو سجدہ تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے ننگے سر وغیرہ ہی کر لیا جائے، کیونکہ اس سجدہ کو نماز کا حکم حاصل نہیں"

دیکھیں : الفتاوی الجامعہ للمراۃ المسلمۃ (249/1).

مزید آپ سوال نمبر (4908) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

رہا قرآن مجید کی تلاوت کا مسئلہ تو جنبی شخص کے لیے غسل کرنے سے قبل قرآن مجید کو دیکھ کر یا کسی اور طریقہ سے تلاوت کرنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن مجید سے نہیں روکتی تھی، لیکن اگر حدث اصغر ہو (یعنی بے وضوء ہو) تو عمومی دلائل کی بنا پر قرآن مجید کی تلاوت کرنی جائز ہے"

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (150/10).

لیکن اور مستحب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت باوضوء ہونا چاہیے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی کلام ہے، تو اس کے شرف کی بنا پر تلاوت کے لیے وضوء کرنا افضل ہے.

اور بے وضوء قرآن مجید کو چھونا بھی جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اسے پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں}.الواقعۃ (79).

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز(150/10).

واللہ تعالی اعلم.

حیض اور نفاس کی حالت کے بارہ میں آپ سوال نمبر (2564) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.